الامام الهام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسنَد أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

مُسنَد أبی یعلی الموصلیؒ

جلد پنجم

مصنف:

الامام الھام شیخ الاسلام أبی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

جلد پنجم

بار اول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8636776

ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

6548 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً مِنْ إِبِلٍ، فَعَوَّضْتُهُ مِنْهَا بِسِتِّ بَكَرَاتٍ، فَظَلَّ يَوْمَهُ يَسْخَطُ، وَايْمُ اللّٰهِ، لَا أَقْبَلُ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ، أَوْ ثَقَفِيٍّ، أَوْ دَوْسِيٍّ، أَوْ أَنْصَارِيٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دیہات کا آدمی تھا۔ اس نے مجھے بطور ہدیہ ایک اونٹنی دی دیا۔ میں نے اس کے بدلے اس کو اونٹنیوں کے بچے دیئے' اس نے سارا دن ناراضگی میں گزارا۔ اللہ کی قسم! میں اس دن کے بعد ہدیہ قبول نہیں کروں گا مگر قریشی یا ثقفی یا دوسی یا انصاری سے۔

6549 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ تُرَابٍ، ثُمَّ جَعَلَهُ طِينًا، ثُمَّ تَرَكَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ حَمَأً مَسْنُونًا، خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، ثُمَّ تَرَكَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ صَلْصَالًا كَالْفَخَّارِ، قَالَ: فَكَانَ إِبْلِيسُ يَمُرُّ بِهِ، فَيَقُولُ: لَقَدْ خُلِقْتَ لِأَمْرٍ عَظِيمٍ، ثُمَّ نَفَخَ اللّٰهُ فِيهِ رُوحَهُ، فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ جَرَى فِيهِ الرُّوحُ بَصَرُهُ وَخَيَاشِيمُهُ، فَعَطَسَ فَلَقَّاهُ اللّٰهُ حَمْدَ رَبِّهِ، فَقَالَ الرَّبُّ: يَرْحَمُكَ رَبُّكَ، ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ: يَا آدَمُ اذْهَبْ إِلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ، فَقُلْ لَهُمْ، وَانْظُرْ مَا يَقُولُونَ، فَجَاءَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، فَجَاءَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ: مَاذَا قَالُوا لَكَ؟ - وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا قَالُوا لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اس مٹی کو طین (گوندھی ہوئی) بنایا پھر اس کو چھوڑے رکھا یہاں تک کہ وہ سوکھ کر کھیلنے والی ہو گئی۔ پھر اسے تخلیق کر کے صورت بنائی، پھر اس کو چھوڑا یہاں تک کہ ٹھیکری کی طرح بجنے والی سوکھی مٹی ہو گئی۔ ابلیس آپ کے پاس سے گزرتا تھا اور کہنے لگا: تجھے عظیم کام کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ پھر اللہ عزوجل نے اس میں روح پھونکی، یہ پہلی چیز تھی جس میں روح (یعنی اس کی بصارت اور ناک کے بانسے میں) جاری کی گئی۔ آپ کو چھینک آئی جس وقت اللہ سے ملاقات کی، انہوں نے اپنے رب کی تعریف کی، اللہ عزوجل نے فرمایا: تیرا رب تجھ پر رحم فرماتا ہے! پھر آدم علیہ السلام سے کہا: ان کی طرف جائیں ان سے بات کریں اور دیکھو وہ کیا کہتے ہیں۔

6548- أخرجه أبو داؤد جلد2صفحه314 . والترمذى جلد4صفحه380 كلاهما من حديث ابن اسحاق به .

6549- قال في مجمع الزوائد جلد8صفحه197 : رواه أبو يعلى .

-قَالَ: يَا رَبِّ، لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، قَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: يَا آدَمُ، هَذَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ، قَالَ: يَا رَبِّ وَمَا ذُرِّيَّتِي؟ قَالَ: اخْتَرْ يَدِي يَا آدَمُ، قَالَ: أَخْتَارُ يَمِينَ رَبِّي- وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ- فَبَسَطَ اللّٰهُ كَفَّهُ فَإِذَا كُلُّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا رِجَالٌ مِنْهُمْ عَلَى أَفْوَاهِهِمُ النُّورُ، وَإِذَا رَجُلٌ يُعْجِبُ آدَمَ مِنْ نُورِهِ، قَالَ: يَا رَبِّ مَنْ هَذَا؟ قَالَ: ابْنُكَ دَاوُدُ، قَالَ: يَا رَبِّ فَكَمْ جَعَلْتَ لَهُ مِنَ الْعُمُرِ؟ قَالَ: جَعَلْتُ لَهُ سِتِّينَ، قَالَ: يَا رَبِّ فَأَتِمَّ لَهُ مِنْ عُمُرِي حَتَّى يَكُونَ عُمُرُهُ مِائَةَ سَنَةٍ، فَفَعَلَ اللّٰهُ وَأَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا نَفِدَ عُمُرُ آدَمَ بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكَ الْمَوْتِ فَقَالَ آدَمُ: أَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمُرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً؟ قَالَ الْمَلَكُ: أَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ؟ فَجَحَدَ ذَلِكَ، فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ، وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ

حضرت آدم علیہ السلام آئے، آپ علیہ السلام نے السلام علیکم کہا۔ انہوں نے عرض کی: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ حضرت آدم علیہ السلام اپنے رب کے پاس آئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: انہوں نے آپ علیہ السلام سے کیا کہا ہے؟ حالانکہ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے کہا، عرض کی: اے رب! جب میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! یہ آپ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی اولاد کا سلام ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! میری کون سی اولاد؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے آدم! میرے ہاتھ کو اختیار کرو۔ عرض کی: میں نے اپنے رب کے دائیں کو اختیار کیا' اے رب۔ اللہ عزوجل نے اپنا دست قدرت کشادہ کیا اس میں قیامت تک ہونے والی اولاد تھی جن میں سے وہ مردانِ خدا بھی تھے جن کے چہرے پر نور تھا۔ اللہ عزوجل کے دست قدرت' میں اُن مردوں میں ایک مرد تھا۔ اس کے چہرے پر زیادہ نور تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان کے نور کو پسند کیا۔ عرض کی: اے رب! یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ تیرا بیٹا داؤد ہے۔ عرض کی: یارب! اس کی عمر کتنی ہے؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ساٹھ سال۔ عرض کی: اے رب! اس کی عمر سو سال کر دے وہ عمر مجھ سے لے کر۔ اللہ عزوجل نے اس کی گواہی لے لی۔ جب ملک الموت ان کے پاس آئے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: یا اللہ! کیا میری عمر چالیس سال باقی نہیں ہے؟ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے کہا: کیا آپ علیہ السلام نے اپنے بیٹے داؤد کو عمر

نہیں دی تھی؟ پس حضرت آدم علیہ السلام نے انکار کر دیا، ان کی اولاد نے بھی انکار کیا ہے۔ آپ علیہ السلام بھولے اور آپ علیہ السلام کی اولاد بھی بھول گئی۔

6550 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تَأْمُرُنِي أَنْ لَا أُصَلِّيَ فِيهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يَنْتَصِفَ النَّهَارُ، فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، قَالَ: حِينَئِذٍ تُسَعَّرُ جَهَنَّمُ، وَشِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَالصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا دن اور رات کی گھڑیوں میں سے کوئی ایسی گھڑی ہے' آپ مجھے حکم دیتے ہیں کہ جس میں نماز نہ پڑھوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تو نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ پھر نماز ہے اس وقت فرشتے حاضر اور موجود ہوتے ہیں اور نماز قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ نصف نہار ہو جائے۔ جب آدھا دن گزر جائے تو نماز پڑھنے سے رک جا۔ یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے۔ اس وقت جہنم بھڑک جاتی ہے۔ اس وقت گرمی کی شدت جہنم کی تپش سے ہوتی ہے۔ جب سورج ڈھل جائے اس وقت نماز پڑھ۔ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ عصر کی نماز پڑھ لے۔ جب عصر کی نماز پڑھ لے تو نماز پڑھنے سے رک جا۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے پھر نماز پڑھ کہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

6551 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ شکر کرنے والا صاحب روزہ دار کی طرح ہے۔

6550- ورواه البخاري جلد1صفحه275 . ومسلم جلد1صفحه82 .

6551- أخرجه الترمذی جلد3صفحه314 . رواه أحمد جلد2صفحه289,283 .